سوال

میرے رشتہ کےلیے بانجھ پن کے مریض شخص کا رشتہ آیا اورڈاکٹر نے بتایا کہ اسے آپریشن کی ضرورت ہے، اس کے متعلق دین کی رائے کیا ہے ؟ یہ علم میں رہے کہ وہ شخص مجھ سے تیرہ برس بڑا ہے، اوردین واخلاق کا مالک ہے ؟

جواب

الحمد للہ

علماء کرام کے اقوال میں راجح قول کے مطابق بانجھ پن ان عیوب میں شامل ہوتا ہے جونکاح میں عیب شمار کیے جاتے ہیں، جیسا کہ سوال نمبر (121828) کے جواب میں بیان ہوچکا ہے

چنانچہ منگیتر کو چاہیے کہ اپنے اس عیب کا اپنی منگیتر کو بتائے، اور منگیتر کو حق حاصل ہے کہ وہ یہ رشتہ قبول کرے یا رد کردے، اوراگر وہ اسے اس عیب میں ہی قبول کرتی ہے تو بعد میں اولاد نہ ہونے کی بنا پر فسخ نکاح کا دعوی نہیں کرسکتی، اوراگر اسے عیب کا علم نہ ہو اور شادی کے بعد عیب کا پتہ چلے اور وہ اس عیب پر راضی نہ ہو تو اسے فسخ نکاح کا دعوی کرنے کا حق حاصل ہے

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" ان عیوب کی بنا پر اختیار کا ثبوت اس وقت ہوگا جب اس کو عقد نکاح کے قت عیوب کا علم نہ ہو، اور نہ ہی وہ بعد میں اس پر راضی ہو، ، اوراگر اسے عقد نکاح میں اس عیب کا علم ہو گیا، یا بعد میں پتہ چل گیا اور وہ راضی ہوگیا تو اسے اختیار نہیں رہے گا، ہمارے علم کی مطابق تو اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے " انتہی

دیکھیں : المغنی (7 / 142) .

اولاد کے حصول کی نعمت تو عقد نکاح کا مقصود ہے، اس لیے کسی عورت کو کسی بانجھ مرد سے شادی نہیں کرنی چاہیے لیکن اگر اس کو شفایابی اور علاج کا علم ہو جائے تو پھر کرسکتی ہے

اوراگر اس کے گھر والے اس رشتہ کا انکار کرتے ہیں تو وہ اس میں معذور ہیں، اور بلاشک وشبہ وہ آپ کی مصلحت پر حریص ہیں اور وہ آپ کی سعادت وخوشی چاہتے ہیں

اگر آپ دیکھیں کہ وہ رشتہ دین اور اخلاق کے اعتبار سے آپ کےلیے مناسب ہے اور اس بانجھ پن کا علاج ممکن ہے تو آپ اور آپ کے گھر والوں کو اسے قبول کرنا چاہیے، اوراگر ایسا ہوجائے تو الحمد للہ، اوراگر وہ اپنی رائے پر اصرار کریں تو جیسا کہ اوپر بیان ہوچکا ہے وہ اس میں معذور ہیں

امید ہے اللہ تعالی آپ کےلیے کوئی اس سے بھی بہتر رشتہ بھیج دے

اور یہ بات مخفی نہیں کہ ولی کے بغیر نکاح کرنا صحیح نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" ولی کے بغیر نکاح نہیں ہے "

سنن ابوداود حدیث نمبر (2085) سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو عورت بھی اپنے والی کی اجازت کے بغیر نکاح کریگی تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے "

مسند احمد حدیث نمبر (24417) سنن ابوداود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح راہ کی توفیق عطا فرمائے

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

126712